سبق – 6

ایک پرانی کہانی

لاکھوں برس گزرے۔آسمان پر شمال کی طرف سفید بادلوں کے پہاڑ کے ایک بڑے غار میں ایک بہت بڑا ریچھ رہا کرتا تھا۔

یہ ریچھ دن بھر پڑا سوتا رہتا اور شام کے وقت اُٹھ کر ستاروں کو چھیڑتا اور ان سے شرارتیں کیا کرتا تھا۔اس کی بدتمیزیوں اور شرارتوں سے آسمان پر بسنے والے تنگ آ گئے تھے۔

کبھی تو وہ کسی ننھے سے ستارے کو گیند کی طرح لڑھکا دیتا اور وہ ستارہ قلابازیاں کھاتا دنیا میں آ گرتا۔یا کبھی وہ انھیں اپنی اصلی جگہ سے ہٹا دیتا۔اور وہ بے چارے اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے۔

آخر ایک دن تنگ آ کر وہ سات ستارے،جنھیں سات بہنیں کہتے ہیں،چاند کے عقل مند بوڑھے آدمی کے پاس گئے اور ریچھ کی شرارتوں کا ذِکر کر کے اس سے مدد چاہی۔

بوڑھا تھوڑی دیر تو سر کھجاتا رہا۔پھر بولا۔''اچھا میں اس نامعقول کی خوب مرمّت کروں گا۔تم فکر نہ کرو''۔

ساتوں بہنوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔اور خوش خوش واپس چلی گئیں۔

دوسرے دن چاند کے بوڑھے نے ریچھ کو اپنے قریب بلا کر خوب ڈانٹا اور کہا۔''اگر تم زیادہ شرارتیں کرو گے تو تم کو بستی سے نکال دیا جائے گا۔کیا تمھیں معلوم نہیں کہ ان ننّھے منّے ستاروں کی روشنی سے دنیا میں انسان اور

© NCERT not to be republished

جہاز اپنا اپنا راستہ دیکھتے ہیں لیکن تم انھیں روز کھیل کھیل میں ختم کر دیتے ہو۔ تمھیں یہ بھی معلوم نہیں کہ جب یہ ستارے اپنی اصلی جگہ پر نہیں رہتے تو دنیا کے مسافر اور جہاز رستہ بھول جاتے ہیں۔

میاں ریچھ نے اس کان سنا اور اس کان نکال دیا اور قہقہہ مار کے بولے۔ ''میں نے کیا دنیا کے جہازوں اور مسافروں کی روشنی کا ٹھیکا لیا ہے جو اُن کی فکر کروں۔''

یہ کہہ کر ریچھ چلا گیا۔ جانے کے بعد بوڑھے نے بہت دیر سوچا کہ اس شیطان کو کس طرح قابو میں لاؤں۔ یکا یک اسے خیال آیا کہ اوریَن دیو سے مدد لینی چاہیے۔ اوریَن دیو ایک طاقت ور ستارے کا نام تھا جو اس زمانے میں بہت اچھا شکاری سمجھا جاتا تھا، اور اس کی طاقت کی وجہ سے اسے دیو کہتے تھے۔ یہ سوچ کر بوڑھے نے دوسرے دن اوریَن دیو کو بلا بھیجا۔ اس کے آنے پر بڑی دیر تک دونوں میں کانا پھوسی ہوتی رہی۔ آخر یہ فیصلہ ہوا کہ وہ آج شام ریچھ کو پکڑنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ رات گئے اوریَن دیو نے شیر کی کھال پہنی اور ریچھ کے غار کی طرف چلا۔ جب ریچھ نے اپنی طرف ایک بہت بڑے شیر کو آتے دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے اور وہ ننھّے ستاروں سے بنی ہوئی اس سڑک پر جو پریوں کے ملک کو جاتی ہے اور جسے ہم کہکشاں کہتے ہیں، بے تحاشا بھاگا۔

آخر بڑی دوڑ دھوپ کے بعد طاقت ور شکاری نے میاں ریچھ کو آ لیا اور ان کو پکڑ کر آسمان پر ایک جگہ قید کر دیا۔ جہاں وہ اب تک بند کھڑے ہیں۔ اگر تم رات کو قطب ستارے کی طرف دیکھو تو تمھیں اس کے پاس ہی وہ ریچھ نظر آئے گا جس کو ان سات بہنوں میں سے چار پکڑے کھڑی ہیں۔ باقی تین بہنوں نے اس کی دُم پکڑ رکھی ہے۔

اگر تم آسمان پر نظر دوڑاؤ تو تمھیں اوریَن دیو بھی تیر کمان لیے ریچھ کی طرف نشانہ لگائے نظر آئے گا۔

(قرۃ العین حیدر)

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

شمال	:	اُتّر
غار	:	پہاڑ کی کھوہ، گُپھا
قلابازی کھانا (محاورہ)	:	سر نیچے پاؤں اوپر کر کے لڑھکنا
سر کھُجانا (محاورہ)	:	غور و فکر کرنا، سوچنا
نامعقول	:	جو معقول نہ ہو، نامناسب
اِس کان سننا اُس کان		
نکال دینا (محاورہ)	:	بات پر توجہ نہ دینا، اہمیت نہ دینا
قابو میں لانا	:	بس میں کرنا
کاناپھوسی کرنا (محاورہ)	:	چپکے چپکے باتیں کرنا، سرگوشی کرنا
اوسان خطا ہونا (محاورہ)	:	ہوش میں نہ رہنا، گھبرا جانا
کہکشاں	:	بہت سے چھوٹے ستاروں کی قطار جو رات میں سڑک کی طرح نظر آتی ہے
قطب ستارہ	:	اتّر اور دکھن میں چمکنے والا بڑا ستارہ

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ ریچھ، ستاروں کے ساتھ کیا شرارت کرتا تھا؟

2۔ ستاروں نے ریچھ کی شکایت کس سے کی؟

3۔ بوڑھے نے ریچھ کو قابو میں کرنے کی کیا ترکیب سوچی؟

© NCERT not to be republished

4۔ اوریَن دیو کون تھا؟

5۔ اوریَن دیو نے ریچھ کو کیسے قابو میں کیا؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ یہ ریچھ دن بھر پڑا سوتا رہتا اور شام کے وقت اُٹھ کر ستاروں کو .... اور اُن سے ....کیا کرتا تھا۔

2۔ اگر تم زیادہ شرارتیں کروگے تو تم کو .... سے نکال دیا جائے گا۔

3۔ میں نے کیا دنیا کے جہازوں اور مسافروں کی................. کا ٹھیکا لیا ہے جو اُن کی فکر کروں۔

4۔ یکا یک اسے خیال آیا کہ................ سے مدد لینی چاہیے۔

5۔ باقی تین .... نے اس کی دُم پکڑ رکھی ہے۔

4۔ نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

اس کان سننا اس کان نکال دینا　　کانا پھوسی کرنا　　سر کھُجانا　　قلابازیاں کھانا

5۔ سبق میں لفظ ''طاقت ور'' استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے طاقت والا۔ آپ بھی نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'ور' لگا کر نئے لفظ بنائیے:

نام + ... = ...

دانش + ... = ...

دیدہ + ... = ...

پیشہ + ... = ...

جان + ... = ...

© NCERT not to be republished